جغرافیہ

نویں جماعت

بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

بنیادی فرائض

حصہ 51 الف

بنیادی فرائض - بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ...

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔

(ج) بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفّظ کرے۔

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے قومی خدمت انجام دے۔

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے۔

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے۔

(ط) قومی جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تا کہ قوم متواتر ترقی و کامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرمِ عمل رہے۔

(ک) اگر ماں باپ یا ولی ہے، چھے سال سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچے یا وارڈ، جیسی بھی صورت ہو، کے لیے تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

سرکاری فیصلہ نمبر : ابھیاس-۲۱۱۶/ (پر۔نمبر۱۶/۴۳) ایس ڈی-۴ مؤرّخہ ۲۵/اپریل ۲۰۱۶ء کے مطابق قائم کی گئی
رابطہ کار کمیٹی کی ۳/مارچ ۲۰۱۷ء کو منعقدہ نشست میں اس کتاب کو درسی کتاب کے طور پر منظوری دی گئی۔

جغرافیہ

نویں جماعت

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ۔

HWFGMY

اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے ذریعے درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code اسکین کرنے سے ڈیجیٹل درسی کتاب اور ہر سبق میں درج Q.R. code کے ذریعے متعلقہ سبق کی درس وتدریس کے لیے مفید سمعی وبصری ذرائع دستیاب ہوں گے۔

پہلا ایڈیشن : 2017
چوتھا اصلاح شدہ ایڈیشن :
۲۰۲۱ء (2021)

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ ۴۱۱۰۰۴
اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔اس کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

مضمون جغرافیہ کمیٹی :

- ڈاکٹر این۔ جے۔ پوار، صدر
- ڈاکٹر سریش جوگ، رکن
- ڈاکٹر رجنی مانک راؤ دیشمکھ، رکن
- شری سچن پرشورام آہیر، رکن
- شری گوری شنکر دتاتریہ کھوبرے، رکن
- شری آر۔ جے۔ جادھو، رکن-سکریٹری

مضمون جغرافیہ اسٹڈی گروپ:

- ڈاکٹر ہیمنت منگیش راؤ پیڈنیکر
- ڈاکٹر کلپنا پربھاکر راؤ دیشمکھ
- ڈاکٹر سریش گینو راؤ سالوے
- ڈاکٹر ہنمنت لکشمن نارائن کر
- ڈاکٹر پرڈیوگن ششی کانت جوشی
- شری سنجے شری رام پیٹھنے
- شری شری رام رگھوناتھ ویجاپور کر
- شری پنڈلک دتاتریہ نلاوڑے
- شری اتل دیناناتھ کلکرنی
- شری بابوراؤ شری پتی پووار
- ڈاکٹر شیخ حسین حمید
- شری اوم پرکاش رتن تھیٹے
- شری پدماکر پرلھادراؤ کلکرنی
- شری شانتارام نتھو پاٹل

Urdu Translators
Dr. Syed Yahya Nasheet
Mr. Masood Zafar Ansari
Mr. Khan Hasnain Aqib
Mr. Dawood A.G. Kotur

Co-ordinator (Urdu)
Khan Navedul Haque Inamul Haque,
Special Officer for Urdu,
M.S. Bureau of Textbooks, Balbharati

Urdu D.T.P. & Layout
Asif Nisar Sayyed
Yusra Graphics, 305, Somwar Peth, Pune-11.

Artists
Shri Bhatu Ramdas Bagale
Shri Nilesh Jadhav

Cover & Designing
Shri Bhatu Ramdas Bagale

Cartography
Shri Ravikiran Jadhav

Production
Shri Sachchitanand Aphale
Chief Production Officer

Shri Vinod Gawde
Production Officer, Balbharati

Shrimati Mitali Shitap
Assistant Production Officer

Paper :
70 GSM Creamvowe

Print Order : N/PB/2021-22/(12,000)

Printer : M/s Karshak Art Printers, Hyderabad

Publisher
Shri Vivek Uttam Gosavi
Controller,
M.S. Bureau of Textbook Production,
Prabhadevi, Mumbai - 25

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک **مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ** بنائیں
اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں:

انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی ؛
آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت ؛
مساوات بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع،
اور ان سب میں
اُخوّت کو ترقّی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتّحاد اور
سالمیت کا تیقّن ہو؛
اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبّیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

راشٹر گیت

جَنَ گَنَ مَنَ - اَدِھ نایک جیَہ ہے
بھارَتَ - بھاگیہ وِدَھاتا۔

پَنجاب، سِندُھ، گُجراتَ، مَراٹھا
دراوِڑَ، اُتکَل، بَنگَ،

وِندھیہ، ہماچَل، یَمُنا، گنگا،
اُچّھل جَلَ دِھ تَرَنگَ،

تَوشُبھَ نامے جاگے، تَوشُبھَ آ شِس ماگے،
گاہے تَوجَیَہ گاتھا،

جَنَ گَنَ منگل دَایَک جَیَہ ہے،
بھارَتَ - بھاگیہ وِدھاتا۔

جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ، جَیَہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور مَیں اس کے عظیم و گونا گوں وِرثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔مَیں ہمیشہ اِس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

پیش لفظ

عزیز طلبہ!

نویں جماعت میں آپ کا استقبال ہے۔مضمون جغرافیہ کی بہت سی اصطلاحات اور تصوّرات آپ نے جغرافیہ کی درسی کتابوں سے سیکھی ہیں۔اس سے مزید وسیع تصوّرات لیےنویں جماعت کی جغرافیہ کی درسی کتاب آپ کے ہاتھوں میں سونپتے ہوئے،ہمیں بڑی مسرت ہورہی ہے۔

ہماری زمین خلا کا واحد سیارہ ہے جہاں زندگی موجود ہے۔زمین پر کئی طرح کے قدرتی واقعات رونما ہوتے ہیں۔یہ واقعات زمین پر موجود جانداروں اور غیر جانداروں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔جغرافیہ میں ’پہاڑ پہاڑ نہیں رہتے!‘ ایسا کہا جاتا ہے۔اس کا کیا مطلب ہے؟ یہ اور اس طرح کے کئی اُمور ایسے واقعات سے کیسے جوڑے جائیں،اس کے لیے مضمون جغرافیہ کا مطالعہ ضروری ہوتا ہے۔

ہم اپنے مصرف کے لیے کوئی چیز خریدتے اور استعمال کرتے ہیں لیکن یہ چیز کیسے تیار ہوئی اور دکان تک کیسے پہنچی اور اس کا بنیادی ذریعہ کیا ہے،اس کے متعلق زیادہ غور نہیں کرتے۔انسان اور قدرت کے مابین عمل سے انسانی دنیا کیسے بنی ہے،انسانی گروہ،تہذیب اور معیشت کی ترقی سے جڑا رشتہ،انٹرنیٹ کا استعمال،نتائج وغیرہ امور سمجھنے کے لیے یہ درسی کتاب مفید ثابت ہوگی۔

جغرافیہ کا مطالعہ باریک بینی سے کرنا ضروری ہوتا ہے۔اس کے لیے میسر کئی وسائل مثلاً نقشے،ترسیم اور پیمائشی آلات وغیرہ کا حسب ضرورت استعمال کریں۔اس کتاب میں دی ہوئی تمام سرگرمیوں کو توجہ کے ساتھ اسکول میں انجام دے کر جغرافیہ کے مضمون کو اپنے اندر سمولیں۔

آپ تمام کو دل کی گہرائیوں سے نیک خواہشات!

(ڈاکٹر سنیل مگر)
ڈائرکٹر
مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و
ابھیاس کرم سنشودھن منڈل،پونہ

پونہ۔
تاریخ : ۲۸/اپریل ۲۰۱۷ء(اکشئے ترتیا)
بھارتی سَور تاریخ ۸/ویشاکھ ۱۹۳۹

نمبر شمار	شعبہ	اکائی	متوقع صلاحیتیں
ا۔	عملی جغرافیہ	درجہ بندی والے نقشے	• مختلف جغرافیائی وسائل کا استعمال کر کے اور مقصدی نقشوں کا تجزیہ کر کے معلومات کو پیش کرنا۔ • کثیر المقاصد نقشے بنانے کے لیے اور اس کے متعلق اندازے قائم کرنے کے لیے معلومات (Data) کی درجہ بندی کرنا،نقشوں پر قائم کرنا۔ • جغرافیائی وسائل کا استعمال کر کے مختلف مقامات اور علاقے تلاش کرنا، قائم کرنا اور روداد تیار کرنا۔
۲۔	طبعی جغرافیہ	اندرونی ہلچل	• انسان آفات سے نمٹنے کی تیاری کس طرح کرتا ہے اور آفات میں کس طرح ردّعمل ظاہر کرتا ہے، اس کی تلاش کرنا۔
۳۔	طبعی جغرافیہ	بیرونی عمل	• جغرافیائی عوامل کا مشاہدہ کرنا، اندازہ لگانا۔
۴۔	طبعی جغرافیہ	بارش	• جغرافیائی وسائل کی مدد سے معلومات کا مشاہدہ کرنا، تبصرہ کرنا اور اس کے متعلق نقشے بنانا۔ • قدرتی عوامل کا مشاہدہ، درجہ بندی کے ذریعے اندازہ لگانا۔ ان کی کارکردگی کی وجہ بتانا۔
۵۔	طبعی جغرافیہ	سمندری پانی کی خصوصیات	• قدرتی عوامل کی حرکت پذیری کا مطالعہ کرنا، جانچ/تحقیق کرنا اور اندازہ لگانا۔
۶۔	عام جغرافیہ	بین الاقوامی خط تاریخ	• جغرافیائی معلومات کی مدد سے مختلف سوالوں کا حل تلاش کرنا۔ • کسی علاقے کے محلِ وقوع کے لیے نقشہ اور عکسی تصویر پر جال (بلدی خطوط) بنا کر جواب دینا۔
۷۔	انسانی جغرافیہ	معاشیات کا تعارف	• باہمی معاشی انحصار کا خاکہ (Pattern) اور ان کا اندرونی رشتے کو پہچاننا۔ • تقسیمی خاکہ اور انسانی پیشوں کی توسیع کے عمل کی جانچ کرنا۔
۸۔	انسانی جغرافیہ	تجارت	• کسی خطے کے طبعی ماحول کا وہاں کی معیشت اور تجارت پر ہونے والے اثرات کی وضاحت کرنا۔
۹۔	انسانی جغرافیہ	شہرکاری	• نوآبادیات کے لیے انسان نے جغرافیائی عوامل کا کس طرح استعمال کیا اور مقامی طبعی ماحول میں توازن اور بہتری کس طرح لاتا گیا، اس کی جانچ کرنا۔
۱۰۔	انسانی جغرافیہ	نقل وحمل اور پیغام رسانی	• ماحولیات اور مقامات سے متعلق معلومات اور اقدار کی تبدیلی کی وجہ سے انسان کا شخصی برتاؤ متاثر ہوتا ہے یہ جاننا۔ • مخصوص طبعی اور سیاسی عوامل کے تاریخی واقعات، لوگوں کی نقل وحرکت اور ماحولیات میں ہونے والی موافقت کی وضاحت کرنا۔
۱۱۔	انسانی جغرافیہ	سیاحت	• خطوں سے متعلق جغرافیائی اندازے قائم کرنے کے لیے معلومات جمع کرنا۔ • سامان، خدمات اور ٹکنالوجی کی وجہ سے کسی علاقے کے مختلف مقامات ایک دوسرے سے جڑ جاتے ہیں، یہ بتانا۔ • نقشے کا مشاہدہ کر کے اندازہ لگانا اور نتیجہ اخذ کرنا۔ • نقشے اور دیگر جغرافیائی وسائل کا استعمال کر کے کسی علاقے سے متعلق سوالوں کے جواب دینا۔

– ہدایات برائے اساتذہ –

- ✓ درسی کتاب کو پہلے خود سمجھ لیں۔
- ✓ ہر سبق کی سرگرمیوں کے لیے پوری توجہ سے آزادانہ منصوبہ بندی کریں۔ منصوبہ بندی کے بغیر تدریس مؤثر ثابت نہیں ہوگی۔
- ✓ درس و تدریس کے دوران 'باہمی عمل'، 'عمل'، 'تمام طلبہ کی شمولیت' نیز آپ کی فعال رہنمائی نہایت ضروری ہے۔
- ✓ مضمون جغرافیہ کے صحیح تجزیے کے لیے ضروری ہے کہ اسکول میں دستیاب جغرافیائی وسائل کا حسبِ ضرورت استعمال کرتے رہیں۔ چنانچہ یہ ذہن میں رکھیں کہ اسکول میں دستیاب گلوب، دنیا، بھارت اور ریاست کے نقشے، نقشوں کی کتاب (اٹلس)، تپش پیما جیسے وسائل کا استعمال ناگزیر ہے۔
- ✓ اسباق کی تعداد اگرچہ محدود ہے لیکن ہر سبق کے لیے ضروری پیریڈ کا بطور خاص خیال رکھا گیا ہے۔ غیر مرئی تصورات مشکل اور غیر واضح ہوتے ہیں اس لیے فہرست میں درج پیریڈ کا پورا پورا استعمال کریں۔ سبق کو جلد ہی نہ نمٹائیں۔ اس طرح طلبہ پر ذہنی بوجھ بھی نہ بڑھے گا اور انھیں مضمون کی تفہیم میں مدد ملے گی۔
- ✓ جغرافیائی تصورات کو دیگر سماجی علوم کی طرح آسانی سے سمجھنا مشکل ہوتا ہے۔ جغرافیہ کے اکثر تصوّرات سائنسی اور غیر مرئی بنیادوں پر منحصر ہوتے ہیں۔ گروہی کام اور آپسی تعاون سے سیکھنے کے عمل کو اہمیت دی جائے۔ اس کے لیے از سرِ نو درجہ بندی کریں۔ جماعت کی درجہ بندی اس طرح کریں کہ طلبہ کو سیکھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع میسر آجائیں۔
- ✓ اسباق میں مختلف چوکون اور ان میں دی ہوئی معلومات بتانے والی 'گلوبی' کو شبیہہ کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ یہ شبیہہ طلبہ میں مقبول ہو اس کا خیال رکھیں جس کی وجہ سے طلبہ میں مضمون کے تئیں دلچسپی پیدا ہوگی۔ اس کے لیے اسکول میں 'گلوبی کلب' شروع کیا جائے۔
- × یہ درسی کتاب نظریۂ تشکیلِ علم اور عملی سرگرمیوں پر منحصر ہے۔ اس لیے جماعت میں درسی کتاب کے اسباق کی پڑھ کر تدریس نہ کی جائے۔
- ✓ تصورات کی ترتیب کو مدِنظر رکھ کر اسباق کی فہرست کے مطابق تدریس کی جائے۔
- × 'کیا آپ جانتے ہیں؟' کے تحت دی ہوئی معلومات کی قدر پیمائی نہ کی جائے۔
- ✓ درسی کتاب کے اختتام پر ضمیمہ دیا گیا ہے۔ اس میں جغرافیائی اصطلاحات اور تصورات کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ ضمیمے کے الفاظ کو ابجدی ترتیب میں لکھا گیا ہے۔ ضمیمے میں شامل اصطلاحات کو سبق میں نیلے رنگ کے جلی حروف میں دکھایا گیا ہے۔ مثلاً **'مقصدی نقشے'** (سبق نمبر ۱، صفحہ ۱)
- ✓ سبق اور ضمیمے کے اختتام پر حوالہ جاتی ویب سائٹس دی ہوئی ہیں نیز حوالے کے طور پر استعمال کیے گئے وسائل کی معلومات بھی دے دی ہوئی ہے۔ آپ سے اور طلبہ سے بھی ان حوالوں کا استعمال متوقع ہے۔ ان وسائل کی مدد سے آپ کو درسی کتاب سے پرے بھی معلومات حاصل کرنے میں مدد ہوگی۔ اسے ذہن نشین رکھیں کہ مضمون کا مزید مطالعہ مضمون کو گہرائی سے سمجھنے کے لیے ہمیشہ مفید ثابت ہوتا ہے۔
- ✓ قدر پیمائی کے لیے عملی کام پر اُکسانے والے، آزادانہ جواب والے، کئی متبادل اور غور طلب سوالوں کا استعمال کیا جائے۔ سبق کے آخر میں مشق کے تحت ایسی کئی مثالیں دی ہوئی ہیں۔
- ✓ درسی کتاب میں دیے ہوئے 'کیو آر کوڈ' کا استعمال کریں۔

– طلبہ کے لیے –

گلوبی کا استعمال : اس درسی کتاب میں گلوب کا استعمال بطور کردار کیا گیا ہے جسے 'گلوبی' نام دیا گیا ہے۔ یہ گلوبی آپ کو ہر سبق میں نظر آئے گی۔ سبق کے مختلف متوقع اُمور کے لیے یہ آپ کی مدد کرے گی۔ ہر مقام پر اس کے ذریعے سمجھائی گئی باتوں پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔

فہرست

نمبر شمار	سبق کا نام	شعبہ	صفحہ نمبر	متوقع پیریڈ
۱۔	تقسیمی نقشے	عملی جغرافیہ	۱	۰۸
۲۔	اندرونی ہلچل	طبعی جغرافیہ	۹	۰۸
۳۔	بیرونی عمل - حصّہ ۱	طبعی جغرافیہ	۲۳	۰۸
۴۔	بیرونی عمل - حصّہ ۲	طبعی جغرافیہ	۳۰	۰۸
۵۔	بارش (ترسیب)	طبعی جغرافیہ	۴۱	۰۸
۶۔	سمندری پانی کی خصوصیات	طبعی جغرافیہ	۵۰	۰۸
۷۔	بین الاقوامی خطِ تاریخ	عام جغرافیہ	۵۷	۰۷
۸۔	معاشیات کا تعارف	انسانی جغرافیہ	۶۴	۰۷
۹۔	تجارت	انسانی جغرافیہ	۶۷	۰۸
۱۰۔	شہرکاری	انسانی جغرافیہ	۷۵	۰۸
۱۱۔	نقل وحمل اور مواصلات	انسانی جغرافیہ	۸۲	۰۸
۱۲۔	سیاحت	انسانی جغرافیہ	۸۸	۰۸
	ضمیمہ - جغرافیائی اصطلاحات کے مفصل معنی		۹۷	

S.O.I. Note : The following foot notes are applicable : (1) © Government of India, Copyright : 2017. (2) The responsibility for the correctness of internal details rests with the publisher. (3) The territorial waters of India extend into the sea to a distance of twelve nautical miles measured from the appropriate base line. (4) The administrative headquarters of Chandigarh, Haryana and Punjab are at Chandigarh. (5) The interstate boundaries amongst Arunachal Pradesh, Assam and Meghalaya shown on these maps are as interpreted from the "North-Eastern Areas (Reorganisation) Act. 1971," but have yet to be verified. (6) The external boundaries and coastlines of India agree with the Record/Master Copy certified by Survey of India. (7) The state boundaries between Uttarakhand & Uttar Pradesh, Bihar & Jharkhand and Chattisgarh & Madhya Pradesh have not been verified by the Governments concerned. (8) The spellings of names in these maps, have been taken from various sources.

DISCLAIMER Note : All attempts have been made to contact copy righters (©) but we have not heard from them. We will be pleased to acknowledge the copy right holder (s) in our next edition if we learn from them.

سرورق : قدرتی عمل کے سبب بننے والی جغرافیائی شکلیں جیسے جھیج شدہ چٹان، ساحل سمندر (ریتیلے)، سمندری غار، چٹانوں کے عمودی ستون اور درختوں کی جڑوں کے سبب ہونے والی حیاتی جھیج ۔ **پشتی ورق :** 'وی' شکل کی وادی، چلر فروش، سخت چٹان سے انسان کے بنائے ہوئے غار، تھوک تاجر اور سیف ٹیکریاں ۔